مسلم استی سینہ را از آرزو آباد دار
ہر زماں پیش نظر "لا یخلف المیعاد" دار
(اقبال)

کلام الٰہی اور فرمان نبویؐ

کے آئینے میں

یعنی

قرآن مجید کے صریح فیصلہ اور نبی اکرم ﷺ کی واضح پیشین گوئیاں کہ یہودیوں اوران کے جملہ سرپرستوں کی تمام سازشیں اور مساعی بالآخر ناکام ہوں گی اور بعثت محمدی ﷺ کا مقصد یعنی نور الٰہی کا اتمام اور دین حق کا غلبہ ہو کر رہے گا اور

"خلافت علیٰ منہاج النبوت"

کے نظام کا کل روئے ارضی پر قیام لازمی ولابدی ہے!

موجودہ مایوس کن حالات میں لازم ہے، کہ ہر مسلمان ان آیات اور احادیث کو حرز جان بنالے تا کہ اُمید کا دامن ہاتھ سے نہ چھوٹنے پائے

****

شعبہ نشر واشاعت
تنظیم اسلامی
مرکز تنظیم اسلامی، A-67 علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
فون: 36316638-36366638 فیکس: 36271241 ای میل: markaz@tanzeem.org
ویب سائٹ: www.tanzeem.org

اللہ کا اٹل فیصلہ:

یہودیوں کی سازشوں کے علی الرغم
نورِ توحید کا اتمام اور دین حق کا غلبہ

(۱)

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ
يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِئُوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝ (الصف:8-9)

"یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنی پھونکوں سے بجھا دیں اور اللہ اپنے نور کا اتمام فرما کر رہے گا۔ خواہ یہ کافروں کو کتنا ہی ناگوار ہو۔ وہی ہے (اللہ) جس نے بھیجا اپنے رسول ﷺ کو الہدیٰ اور دین حق کے ساتھ تا کہ وہ غالب کرے اس کو کل کے کل دین پر ______ خواہ مشرکوں کو یہ کتنا ہی ناگوار گزرے۔"

(یہ دونوں آیات پہلی آیت میں ذرا سے فرق کے ساتھ سورۂ توبہ میں بھی یہود کے تذکرے کے فوراً بعد وارد ہوئی ہیں)

نور خدا ہے کفر کی حرکت پہ خندہ زن
پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائے گا
(مولانا ظفر علی خان)

(۲)

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ
فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۠ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ
دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ط
يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْـًٔا ط وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ
هُمُ الْفٰسِقُوْنَ (النور:55)

’’وعدہ کرلیا اللہ نے ان لوگوں سے جو تم میں ایمان لائیں اور عمل صالح کا حق ادا کریں کہ وہ انہیں لازماً زمین میں خلافت عطا فرمائے گا، جیسا کہ خلافت عطا کی تھی ان کو جو ان سے پہلے تھے۔ اور ان کے لئے ان کے دین کو تمکن عطا فرمادے گا جو اس نے ان کے لئے پسند کیا ہے، اور ان کے لئے خوف کے بعد امن کی حالت پیدا کردے گا۔ پھر ایسے لوگ میری ہی بندگی کریں گے، کسی کو میرے ساتھ شریک نہیں ٹھہرائیں گے۔ پھر اس (پختہ وعدہ) کے بعد بھی جو لوگ روگردانی اختیار کریں تو ایسے ہی لوگ نافرمان ہیں۔‘‘

❀❀❀

خلافت علیٰ منہاج النبوۃ کا دور

دوبارہ آکر رہے گا

امت مسلمہ کی تاریخ کے پانچ ادوار۔ حدیث نبویؐ کی روشنی میں

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
تَكُوْنُ النُّبُوَّةُ فِيْكُمْ مَاشَاءَ اللّٰهُ اَنْ تَكُوْنَ، ثُمَّ يَرْفَعُهَا اِذَا شَاءَ اَنْ يَّرْفَعَهَا، ثُمَّ تَكُوْنُ خِلَافَةٌ عَلٰى مِنْهَاجِ النُّبُوَّةِ، فَتَكُوْنُ مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ تَكُوْنَ، ثُمَّ يَرْفَعُهَا اِذَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَّرْفَعَهَا، ثُمَّ تَكُوْنُ مُلْكًا عَاضًّا، فَيَكُوْنُ مَاشَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَكُوْنَ، ثُمَّ يَرْفَعُهَا اِذَا شَاءَ اَنْ يَرْفَعَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ مُلْكًا جَبْرِيَّةً، فَتَكُوْنُ مَاشَاءَ اللّٰهُ اَنْ تَكُوْنَ، ثُمَّ يَرْفَعُهَا اِذَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَّرْفَعَهَا، ثُمَّ تَكُوْنُ خِلَافَةً عَلٰى مِنْهَاجِ النُّبُوَّةِ ثُمَّ سَكَتَ

[رواہ احمد: عن نعمان بن بشیرؓ]

’’تمہارے اندر عہد نبوت جب تک اللہ چاہے گا موجود رہے گا۔ پھر جب اللہ اسے ختم کرنا چاہے گا تو اس (عہد نبوت) کو ختم کردے گا۔ (اس کے بعد) خلافت علیٰ منہاج النبوۃ قائم ہوگی، جو قائم رہے گی، جب تک اللہ (اسے قائم رکھنا) چاہے گا، پھر جب اللہ اسے ختم کرنا چاہے گا تو اسے ختم کردے گا۔ پھر (اس کی جگہ) کاٹ کھانے والی بادشاہت قائم ہوجائے گی، جو جب تک اللہ چاہے گا برقرار رہے گی۔ پھر جب اسے بھی اللہ ختم کرنا چاہے گا تو ختم کردے گا۔ پھر جابرانہ ملوکیت کا دور ہوگا، جو جب تک اللہ چاہے گا باقی رہے گا۔ پھر اللہ جب اسے بھی ختم کرنا چاہے گا تو ختم کردے گا۔ پھر خلافت علیٰ منہاج النبوۃ (دوبارہ) قائم ہوجائے گی۔ پھر آپؐ نے خاموشی اختیار کرلی‘‘

’’کل جہاں‘‘ معمور ہوگا نغمہ توحید سے

(۱)

عَنْ ثَوْبَانَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ:
اِنَّ اللّٰہَ زَوٰی لِیَ الْاَرْضَ فَرَأَیْتُ مَشَارِقَھَا وَمَغَارِبَھَا،
وَاِنَّ اُمَّتِیْ سَیَبْلُغُ مُلْکُھَا مَا زُوِیَ لِیْ مِنْھَا

[رواه مسلم والترمذی وأبو داؤد وابن ماجة]

حضرت ثوبانؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ’’بیشک اللہ تعالیٰ نے میرے لئے زمین کو لپیٹ دیا، چنانچہ میں نے اس کے تمام مشارق و مغارب دیکھے اور یقیناً میری اُمت کا اقتدار وہاں تک پہنچے گا جہاں تک زمین کو میرے لئے لپیٹا گیا!‘‘ (یعنی اہل اسلام کا اقتدار کرۂ ارض کے کونے کونے پر قائم ہوگا)

آسماں ہوگا سحر کے نور سے آئینہ پوش — اور ظلمت رات کی سیماب پا ہوجائے گی
پھر دلوں کو یاد آ جائے گا پیغام سجود — پھر جبیں خاک حرم سے آشنا ہوجائے گی
آنکھ جو کچھ دیکھتی ہے لب پہ آ سکتا نہیں — محو حیرت ہوں کہ دنیا کیا سے کیا ہوجائے گی
شب گریزاں ہوگی آخر جلوۂ خورشید سے — یہ چمن معمور ہوگا نغمہ توحید سے

(۲)

عَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ الْاَسْوَدِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
اَنَّہٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ یَقُوْلُ: لَا یَبْقٰی عَلٰی ظَھْرِ الْاَرْضِ بَیْتُ مَدَرٍ وَّلَا وَبَرٍ اِلَّا اَدْخَلَہُ اللّٰہُ کَلِمَۃَ الْاِسْلَامِ بِعِزِّ عَزِیْزٍ وَذُلِّ ذَلِیْلٍ اِمَّا یُعِزُّھُمُ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ فَیَجْعَلُھُمْ مِنْ اَھْلِھَا اَوْ یُذِلُّھُمْ فَیَدِیْنُوْنَ لَھَا — قُلْتُ: ”فَیَکُوْنُ الدِّیْنُ کُلُّہٗ لِلّٰہِ“

[رواه احمد فی ”المُسند“ بسند صحیح]

حضرت مقدادؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

’’روئے زمین پر

نہ کوئی اینٹ گارے کا بنا ہوا گھر رہ جائے گا اور نہ اونٹ کے بالوں کا بنا ہوا کوئی خیمہ

جس میں اللہ کلمہ اسلام کو داخل نہ کردے

خواہ کسی سعادت مند کو عزت دے کر اور خواہ کسی بدبخت کی مغلوبیت کے ذریعے یعنی یا تو اللہ تعالیٰ لوگوں کو (اسلام کی بدولت) عزت عطا فرمادے گا اور انہیں کلمہ اسلام کا قائل و حامل بنادے گا (حالت کفر پر برقرار رہنے کی صورت میں) انہیں مغلوب فرمادے گا کہ وہ اس کے محکوم اور تابع بن کر رہیں گے!‘‘

حضرت مقدادؓ فرماتے ہیں کہ اس پر میں نے اپنے دل میں کہا!
’’پھر تو واقعتاً دین کل کا کل اللہ ہی کے لئے ہوجائے گا!‘‘

احادیث نبویہ میں

ہندوستان اور خراسان (موجودہ افغانستان) کا ذکر

(۱)

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ الْحَارِثِ رض قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ: یَخْرُجُ نَاسٌ مِنَ الْمَشْرِقِ فَیُوَطِّئُوْنَ لِلْمَھْدِیِّ یَعْنِیْ سُلْطَانَہٗ [رواہ ابن ماجہ]

”مشرق سے لوگ نکلیں گے جو (حضرت) مہدی کی مدد یعنی ان کی حکومت کے تمکن کے لئے زمین کو روندتے ہوئے بڑھتے جائیں گے۔“

(۲)

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رض قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ: تَخْرُجُ مِنْ خُرَاسَانَ رَایَاتٌ سُوْدٌ لَا یَرُدُّھَا شَیْئٌ حَتّٰی تُنْصَبَ بِاِیْلِیَاءَ [سنن الترمذی]

”خراسان سے سیاہ جھنڈے نکلیں گے جنہیں کوئی شے واپس نہیں کر سکے گی یہاں تک کہ وہ ایلیاء (بیت القدس) میں نصب کر دیئے جائیں گے!“

(۳)

عَنْ ثَوْبَانَ مَولٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ: عِصَابَتَانِ مِنْ اُمَّتِیْ أَحْرَزَھُمَا اللّٰہُ مِنَ النَّارِ عِصَابَۃٌ تَغْزُوالْھِنْدَ، وَعِصَابَۃٌ تَکُوْنُ مَعَ عِیْسَی بْنِ مَرْیَمَ عَلَیْھِمَا السَّلَامُ (سنن النسائی، کتاب الجہاد، باب غزوۃ الہند)

”میری اُمت میں دو گروہ ایسے ہوں گے جنہیں اللہ تعالیٰ آگ سے بچا لے گا۔ ایک گروہ جو ہندوستان سے جہاد کرے گا اور دوسرا گروہ وہ جو حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کا ساتھ دے گا۔“

تنظیمِ اسلامی

مروجہ مفہوم کے اعتبار سے

نہ کوئی سیاسی جماعت ہے نہ مذہبی فرقہ

بلکہ ایک اصولی

اسلامی انقلابی جماعت

ہے جو اولاً پاکستان اور بالآخر ساری دنیا

میں دین حق یعنی

اسلام کو غالب یا بالفاظ دیگر

نظام خلافت

کو قائم کرنے کے لئے کوشاں ہے!

امیر: **حافظ عاکف سعید**